سوال

(395) نماز میں ڈھاٹا باندھنے اور ٹیک لگانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں ڈھاٹا (منہ پر کپڑا) باندھنا جائز ہے؟ اور کیا دیوار یا ستون وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگا کر نماز ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں کسی مجبوری کے بغیر ڈھاٹا باندھنا جائز نہیں اسی طرح فرض نماز میں دیوار یا ستون وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگانا بھی جائز نہیں۔ کیونکہ صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ کہ وہ سہارے کے بغیر سیدھا کھڑا ہو۔ ہاں البتہ نفل نماز میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اسے بیٹھ کر ادا کرنا بھی جائز ہے۔ لیکن بیٹھ کر ادا کرنے کی نسبت ٹیک لگا کر اور کھڑے ہو کر ادا کرنا افضل ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 360

محدث فتویٰ